

## امام ہادی علیہ السلام کی عجیب کرامت اور تدبیر

<"xml encoding="UTF-8?>

محمد بن طلحہ کہتے ہیں کہ ایک دن حضرت امام ہادی علیہ السلام ایک اہم کام کے لیئے سامنہ سے ایک گاؤں میں گئے، ایک عرب شخص آپ کے دروازہ پر آیا جو آپ سے ملنا چاہتا تھا، اس سے کہا گیا : کہ فلاں جگہ گئے ہیں ، چنانچہ وہ شخص وہاں پہنچ گیا ۔

جب حضرت امام ہادی علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو آپ نے اس سے فرمایا : تمہاری حاجت کیا ہے : اس نے کہا : میں کوفہ کا رینے والا ایک عربی شخص ہوں اور آپ کے جد علی بن ابی طالب علیہ السلام کی ولایت سے متمنسک ہوں، مجھ پر بہت زیادہ قرض ہے کہ جس کو میں برداشت نہیں کر سکتا ، آپ کے علاوہ کسی دوسرے کو نہیں پاتا کہ وہ میرے قرض کو ادا کر دے ۔

حضرت امام ہادی علیہ السلام نے فرمایا : خوش و خرم ہو ، اس کے بعد اس کو سواری سے اتارا اور اپنا مهمان بنا لیا ، جب صبح ہوئی تو امام علیہ السلام نے اس سے فرمایا : تم سے ایک درخواست ہے اور ہرگز اس کی مخالفت نہ کرنا ! اس عرب نے کہا : میں آپ کی مخالفت نہیں کروں گا ۔

امام علیہ السلام نے ایک کاغذ پر اپنے قلم سے لکھا اور اقرار کیا کہ اس عرب کا مجھ پر قرض ہے لیکن اس کی مقدار اس عرب کے قرض سے زیادہ تھی، اس کے بعد فرمایا :

یہ تحریر لے لو ، جب سامنہ پہنچو تو میرے پاس آنا ، وہاں چند لوگ میرے پاس بیٹھے ہونگے ، اس تحریر کے ساتھ مجھ سے سختی سے اپنے پیسون کا مطالبہ کرنا ، خدا را ہرگز میری مخالفت نہ کرنا ، چنانچہ اس عرب نے وہ تحریر لے کر کہا کہ : میں اسی طرح انجام دوں گا ۔

جب حضرت امام ہادی علیہ السلام سامنہ پہنچ گئے، آپ کے پاس خلیفہ کے بعد سے دوست اور ان کے علاوہ دوسرے افراد بیٹھے ہوئے تھے کہ عرب وارد ہوا اور اس نے وہ تحریر دکھائی اور مال کا مطالبہ کیا اور جس طرح امام علیہ السلام نے تاکید فرمائی تھی گفتگو کی ۔

امام علیہ السلام نے نرمی کے ساتھ اس سے گفتگو کی اور اس کے ساتھ مہربانی کی اور اس سے معذرت چاہی اور ان کے قرض کو ادا کرنے اور اس کو خوش کرنے کا وعدہ کیا ۔

امام علیہ السلام اور اس عرب کے اس واقعہ کی خبر متوكل تک پہنچی، متوكل نے حکم دیا کہ تیس ہزار دریم حضرت امام ہادی علیہ السلام کے لیئے لے جاؤ اور جب وہ دریم آپ (ع) کی خدمت میں پہنچائے گئے امام (ع) نے ان کو باتھ نہیں لگایا یہاں تک کہ عرب آگیا ، امام (ع) نے اس سے فرمایا :

یہ مال لے جاؤ اور اپنا قرض ادا کرو اور باقی کو اپنے اہل و عیال پر خرچ کرو اور ہمارے عذر کو بھی قبول کرو ۔ اس عربی نے کہا : یا بن رسول اللہ ! خدا کی قسم، میری امید تو اس مال کا ایک تھائی حصہ تھی لیکن خدا جانتا ہے کہ اپنی رسالت کو کس جگہ قرار دے ، چنانچہ اس نے مال لیا اور حضرت امام ہادی علیہ السلام کی خدمت سے رخصت ہو گیا ۔